DIRECTORATE
ıENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 493

DATED. 06-06-.2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	آئندہ نسلوں کو معیار تعلیم و پائیداری ترقی کے نتائج فراہم کریں گے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پنجگور میں ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گرد ہلاک دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کریں گے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بجٹ میں تعلیم صحت و پانی کے مسائل پر خصوصی توجہ دیں گے، صوبائی وزراء۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	مسائل کے حل کے لیے اقدامات جاری عوام سے مسلسل رابطے میں ہیں، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کو سماجی و اقتصادی ترقی میں چیلنجز درپیش ہیں، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام نے ترقی و خوشحالی کے سفر میں بھی بھرپور ساتھ دیا، محمد خان لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	رکھنی کو جدید خوبصورت محفوظ اور ترقی یافتہ ماڈل شہر بنایا جائے گا، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	لاء کالجز کو تو بن رہے ہیں معیار پر کوئی توجہ نہیں، چیف جسٹس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان حکومت چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، سیدال خان ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	رکھنی، بیکر روڈ منصوبہ معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا، سیکرٹری مواصلات۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے تعاون جاری رکھیں گے، چیئرمین ایچ ای سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پائیدار امن و ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، آئی جی ایف سی نارتھ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ خزانہ نے بجٹ سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	سرفراز بگٹی کی حکومت سرمایہ کاری کے فروخ کے لیے پرعزم ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ ترجیح غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریکوڈک پروجیکٹ کی سیکورٹی سمیت متعدد منصوبوں کے لیے گرانٹس کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچ، پشتون، برادر اقوام بلوچستان کی موجودہ صورتحال عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	نیشنل پارٹی ہمیشہ فنکاروں کے ساتھ کھڑی رہی ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	جمعیت ایک منظم اور پرامن عوامی قوت ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت عوام کو سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے، عبدالرحیم زیارتوال۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	غیر قانونی ٹرالنگ نے ماہی گیروں کی زندگی اجیرن بنادی، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پنجگور فورسز کی کارروائی فتنہ الہندوستان کے 6 کارندے ہلاک ٹھکانے تباہ قلعہ عبداللہ میں 2 دہشت گرد مارے گئے، چھتر سے نوجوان اغواء، ڈیرہ بگٹی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق ایک شخص زخمی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

سریاب کوڑے کے ڈھیر میں تبدیل انتظامیہ ومنتخب نمائندگان غائب، نواں کلی مین شاہراہ پر ریڑھی رکشہ اور تجاوزات مافیا کا قبضہ عوام کا گزرمحال۔

مورخہ 06.06.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی نے "**ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم سیکرٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقائی کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ حکومت کی بلوچستان کے عوام کو سستی پائیدار بلا اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے توانائی کے شعبے میں جدید مقامی اور پائیدار حل اختیار کئے جا رہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**عالمی یوم ماحولیات ہماری بقاء اور مستقبل کا سوال**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات اعلانات سے عملدرآمد تک کا سفر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان پرائمری سکول جینڈر فری قرار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Education reforms" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ نذیر نور کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں پیٹرول بحران انتظامیہ کا موء ثر کردار**" کے عنوان سے نذیر نور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 06 JUN 2026 Page No. 1

ہائرایجوکیشن کمیشن ریجنل سینٹرایک بڑی تعمیری تبدیلی ہے، گورنر مندوخیل

ہم آنے والی نسلوں کیلئے معیاری تعلیم اور پائیدار ترقی کے نتائج فراہم کرینگے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی دارالحکومت میں ہائر ایجوکیشن کمیشن ریجنل سینٹر کا سنگ بنیاد رکھا، اس موقع پر انھوں نے خطاب کرتے ہوئے اسے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا، گورنر نے کہا کہ یہ صرف ایک ریجنل سینٹر نہیں ہے بلکہ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان کے دیرینہ خواب کی تعبیر ہے۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا پورے پاکستان کی تقریباً 300 پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں قائدانہ کردار ہے اور روشن مستقبل کیلئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

آئندہ نسلوں کو معیاری تعلیم و پائیدار ترقی کے نتائج فراہم کرینگے گورنر

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ریجنل سنٹر کا قیام تعلیم یافتہ بلوچستان کے دیرینہ خواب کی تعبیر ہے، خطاب

ریجنل سنٹر کو بجلی کے روایتی نظام سے جدید سولر انرجی پر منتقل کیا جائے، وفاق و صوبہ کوالٹی ایجوکیشن کے بیج بو رہا ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے آج صوبائی دارالحکومت میں ہائر ایجوکیشن کمیشن ریجنل سنٹر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اسے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یہ صرف ایک ریجنل سنٹر نہیں ہے بلکہ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان کے دیرینہ خواب کی تعبیر ہے۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا پورے پاکستان کی تقریباً 300 پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں قائدانہ کردار کردار ہے اور روشن مستقبل کیلئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن ریجنل سینٹر کوئٹہ کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر نیاز احمد اختر، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، وائس چانسلر یونیورسٹی آف تربت پروفیسر ڈاکٹر گل حسن، وائس چانسلر یونیورسٹی آف لورالائی ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ، وائس چانسلر میر چاکر خان رندبی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عالم ترین سمیت متعدد ماہرین تعلیم موجود تھے۔ واضح رہے کہ ایچ ای سی ریجنل سینٹر 78.61 ملین روپے کی لاگت سے رواں سال کے آخر تک مکمل ہو جائیگا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ اخراجات کو اپنے قابو میں رکھنے کیلئے ریجنل سنٹر کو بجلی کے روایتی نظام سے جدید سولر انرجی پر منتقل کیا جائے اور اس میں ایک گیسٹ ہاؤس شامل کرنے کی بھی سفارش کی اور کہا کہ زیر تعمیر ریجنل سینٹر کو مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچاتے وقت معیار برقرار رکھنے کا خاص خیال رکھیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | ہفتہ 20 ذوالحجہ 1447ھ 6 جون 2026ء | نمبر 153

پنجگور میں ٹارگٹڈ آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردی کے ناسور کو مکمل خاتمہ کرینگے، سرفراز بگٹی

متعدد ٹھکانے تباہ کردیئے گئے، بھاری مقدار میں گولہ بارود، اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا، آئی ایس پی آر

دہشتگردی کیخلاف عوام اور ادارے متحد، دشمنوں کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، وزیراعلیٰ، معاون محکمہ داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے پنجگور میں ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے بھاری مقدار میں گولہ بارود، اسلحہ قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو تباہ کردیا، ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے پنجگور میں فتنہ الہندوستان کیخلاف ٹارگٹڈ آپریشن اس دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کردی سیکورٹی فورسز نے اس کا بھرپور جواب دیا۔ فائرنگ کے تبادلے چھ دہشتگرد ہلاک کرکے بھاری مقدار میں گولہ بارود اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ اور ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 3 اور 4 جون کو سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا۔ فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، آپریشن میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ علاقے میں کسی بھی دوسرے بھارتی اسپانسرڈ دہشت گرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف بلا تعطل کارروائیاں جاری رہیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 20 ذوالحجہ 1447ھ 06 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 330

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

دہشتگرد اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، وزیراعلیٰ

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں

سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا، پنجگور آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 172 | ہفتہ، 20 ذوالحج، 6 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پنجگور میں کامیاب آپریشن پر اظہار اطمینان

وزیر اعلیٰ — دہشتگرد صوبے کے امن، ترقی و خوشحالی کے دشمن

سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو خاک میں ملایا، سرفراز بگٹی

ملک دشمن عناصر اور انکے غیر ملکی سرپرستوں کو صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد، متحرک اور پرعزم ہیں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی اس قومی عزم کی واضح عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

t No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 06 جون 2026ء بمطابق 20 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 153

پنجگور، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک، آئی ایس پی آر

وزیراعلیٰ کا فورسز کا خراج تحسین

متعدد خفیہ ٹھکانے تباہ، دہشتگردوں کی شدید فائرنگ، فورسز کی بھرپور جوابی کارروائی، کلیئرنس آپریشن جاری، کارروائیاں جاری رہیں گی

دہشتگرد بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن، مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونگے، حکومت اور عوام سیکورٹی فورسز کیساتھ ہیں، سرفراز بگٹی

راولپنڈی/کوئٹہ (یو این اے+خ ن) سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے سرحدی ضلع پنجگور میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران مبینہ طور پر 6 دہشت گردوں کو ہلاک اوران کے متعدد خفیہ ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ بقیہ نمبر42 صفحہ 5 پر

آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق سیکورٹی فورسز نے 3اور4 جون کی درمیانی شب پنجگور کے مخصوص علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی پختہ اور خفیہ اطلاعات پر اس حساس آپریشن کا آغاز کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر اور نشانہ بازانداز میں مسمار کیا۔ فورسز کے گھیراؤ میں آنے کے بعد دہشتگردوں نے شدید فائرنگ کی، تاہم فورسز کی بھرپور جوابی کارروائی میں 6 دہشتگرد موقع پر ہلاک ہوگئے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق علاقے میں کسی بھی دوسرے ممکنہ نیٹ ورک یا روپوش دہشت گرد کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر کلیئرنس آپریشن بدستور جاری ہے۔ آئی ایس پی آر نے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک بھر میں عزم استحکام کے تحت ارض وطن سے دہشت گردی اور غیر ملکی پراکسیز کے جڑ سے خاتمے کے لئے سیکورٹی فورسز کی بلاتعطل اور ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی۔ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اوران کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 06 جون 2026ء بمطابق 20 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 154

ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، ان عناصر کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں، پنجگور آپریشن پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، ان عناصر کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عوام کے تعاون کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قوم اور ادارے متحد، متحرک اور پرعزم ہیں، سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی اس قومی عزم کی واضح مثال ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page N

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 06 جون 2026ء بمطابق 20 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-151

بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا پنجگور میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار، بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے

فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عزمِ استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد، متحرک اور پُرعزم ہیں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی اس قومی عزم کی واضح عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بانی: مولانا محمد الحسن
یاد: عبدالوحید
یاد: مرکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 06 جون 2026ء 20 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 270

وزیراعلیٰ کا پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اظہار اطمینان

فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا

ریاستی اداروں نے ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں ● [illegible] کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ [illegible] ● [illegible]

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے ادارہ رابطے کی سادات ایکس پر جاری ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد، متحرک اور پرعزم ہیں سکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی اس قومی عزم کی واضح عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 102

ہفتہ 6 جون 2026ء | 20 ذوالحج | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

بھارتی سرپرستی میں دہشتگرد ترقیاتی عمل سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن، مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، پنجگور آپریشن پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد، متحرک اور پُرعزم ہیں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی اس قومی عزم کی واضح عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — ہفتہ 06 جون 2026ء، 20 ... 1447ھ — شمارہ 61

فورسز کا آپریشن، دہشتگرد ہلاک

فتنہ الہندوستان دہشتگرد عناصر امن دشمن ہیں

سرفراز بگٹی

...وں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے، اور پوری قوم اس مقصد کے حصول کے لیے متحد ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے غیر ملکی سرپرستوں کو بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی پالیسی اور عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ادارے متحد، متحرک اور پرعزم ہیں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائی اسی قومی عزم کی واضح عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن میں حصہ لینے والے بہادر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے سفر کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا اور دہشت گردی کے خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان کے سرحدی ضلع پنجگور کے پاک ایران سرحدی علاقے چیدگی بارڈر کسٹی میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر ایک بڑا اور اہم سرچ آپریشن کیا ہے۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | ہفتہ 6 جون 2026ء، 20 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 154

پنجگور سیکورٹی فورسز کا آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک

ملک دشمن عناصر کو صوبے کے امن و استحکام کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، ہلاک افراد علاقے میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے

دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے بھرپور عزم اور یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این، خ ن) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کرتے ہوئے 6 بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ اور دھماکا خیز مواد برآمد کر لیا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 3 اور 4 جون کی درمیانی شب بلوچستان کے ضلع پنجگور میں خفیہ اطلاع پر مبنی آپریشن کیا، جہاں بھارتی پراکسی تنظیم "فتنہ الہندستان" سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع تھی آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 6 بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گرد مارے گئے۔ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود، دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈیز) اور ایک گاڑی بھی برآمد کی گئی، سیکیورٹی اداروں کے مطابق ہلاک افراد علاقے میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے۔ علاقے میں کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی دوسرے دہشت گرد کی موجودگی کا خاتمہ کیا جا سکے۔ وفاقی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" وژن کے مطابق سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے بیرونی سرپرستی یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی انسداد دہشت گردی مہم پوری شدت سے جاری رکھیں گے۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، تاہم ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنایا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں، لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں منطقی انجام تک پہنچائی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

Environmental protection key to human survival, sustainable development: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that environmental protection is not only a global responsibility but also a guarantee of human survival, economic development and a secure future for future generations. Climate change, water scarcity, land fertility decline and increasing pressure on natural resources are such challenges that the government and the people will have to play a joint role to deal with, he expressed these views in a special message issued on the occasion of World Environment Day. The Chief Minister said that this year the theme of World Environment Day is "Land Restoration, Struggle against Desertification and Dealing with Drought", which is of special importance for a province like Balochistan. He said that the effects of climate change are being clearly felt in Balochistan like the rest of the world, therefore, the protection of natural resources and the promotion of environment-friendly policies have become the most important need of the hour. The Chief Minister said that Balochistan is a province rich in natural resources, biodiversity and natural beauty. The province's 1,100-km-long coastline, ancient forests of Ziarat, Zhob and Koh-e-Sulaiman, national parks like Hingol and Hazarganji, and rare animals like Markhor, Chinkara and Hobara bustard are valuable natural assets not only of Balochistan but of the entire Pakistan. He said that this natural heritage is our identity and a trust for future generations, the protection of which is a shared responsibility of all of us. Mir Sarfaraz Bugti said that rampant deforestation, illegal hunting, plastic pollution and increasing water scarcity have affected the ecosystem. If these challenges are not addressed in a timely and effective manner, it will have negative impacts on agriculture, economy, public health and overall social development. He said that the provincial government is taking several practical steps to protect the environment and restore natural resources. Under the Green Balochistan Program, the plantation campaign has been made more effective across the province, while special projects are being implemented to restore and protect the world-famous juniper forests of Ziarat. The Chief Minister said that effective steps are also being taken to protect wildlife. He said that work is underway on various water projects and dams to conserve water and reduce the effects of drought, while strict implementation of laws is being ensured to improve the sanitation system in urban and rural areas and eliminate the use of plastic bags and single-use plastic. The Chief Minister of Balochistan said that despite all the efforts of the government, protecting the environment is not possible without public cooperation. Every citizen must adopt an eco-friendly lifestyle and consider the responsible use of natural resources as their national responsibility. He appealed to the people of Balochistan to plant at least one tree in every household and ensure its protection and care, avoid the use of plastic bags and single-use plastic, and prevent water wastage because water is a valuable national asset in Balochistan. Mir Sarfaraz Bugti reiterated the commitment that the provincial government will utilize all available resources to establish a green, clean and eco-friendly Balochistan so that a safe, healthy and sustainable environment can be provided to future generations.

12

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUN 2026

Page No. 13

بجٹ میں تعلیم، صحت و پانی کے مسائل پر خصوصی توجہ دینگے، صوبائی وزراء

بلوچستان بھر میں میگا منصوبے شروع کیے جائیں گے، ملک تیزی کے ساتھ ترقی وخوشحالی کی جانب گامزن ہو چکا ہے، سلیم کھوسہ

صوبے کو تباہی کی جانب گامزن کرنیوالے کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے، محمد خان لہڑی، بخت کاکڑ، سردار کھیتران

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات میں کمی کے ساتھ ساتھ آنے والے وفاقی بجٹ میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں کمی لاکر عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا جبکہ حکومتی اقدامات سے عوام کا معیار زندگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی کے لئے ٹھوس بنیادوں پر عملی قدم اٹھا کر ملک وقوم کو خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے گا آنے والے صوبائی بجٹ میں عوام دوست اسکیمات شامل کرینگے تاکہ ہر ضلع کو ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ صحت پانی اور تعلیم جیسے مسائل پر خصوصی توجہ دینگے ان خیالات کا اظہار صوبا......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ئی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم کھوسہ صوبائی وزیر ایکسائز محمد خان لہڑی صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ آنے والے بجٹ میں عوام دوست اسکیمات شامل کرینگے ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ صوبے کے تین بڑے مسائل پانی، صحت تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرینگے جس سے بلوچستان میں روزگار کے مواقع سے احساس محرومی کا خاتمہ یقینی ہوگا اب مسائل عوام کے گھروں کی دہلیز پر حل ہونگے انہوں نے کہا ہے

مسائل کے حل کیلئے اقدامات جاری، عوام سے مسلسل رابطے میں ہیں، علی مدد جتک

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لارہی ہے، صوبائی وزیر

حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عمائدین سے ملاقات، شرکاء نے مسائل، ترقیاتی منصوبوں سے متعلق صوبائی وزیر کو آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی رہائش گاہ پر حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب، عمائدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد نے ملاقات کی ملاقات کے دوران شرکاء نے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے شہریوں کے مسائل توجہ سے سنے اور ان کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ عوام کی خدمت اور ان .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے ازالے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں اور عوام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتی رہے گی۔

بلوچستان کو سماجی و اقتصادی ترقی میں چیلنجز درپیش ہیں، ظہور بلیدی

بیوروکریسی کا کردار عوامی مسائل کے حل، پالیسیوں پر عملدرآمد میں انتہائی اہم ہے، صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی

نیپا کے پروگرامز سے حاصل علم، تجربہ اور جدید انتظامی طریقہ کار عملی زندگی میں بہتر فیصلوں کا سبب بنتے ہیں، کورس کی اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بیوروکریسی کسی بھی ریاستی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور عوامی مسائل کے حل، پالیسیوں پر عملدرآمد اور حکومتی امور کی بہتری میں اس کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے پیچیدہ داخلی اور انتظامی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سرکاری افسران پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، جنہیں پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھانا ہوگا انہوں نے ان خیالات کا اظہار نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (نیپا)......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کی 46 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس (MCMC) کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کو سماجی واقتصادی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں متعدد چیلنجز درپیش ہیں ان مسائل کے حل میں بیوروکریسی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے انتظامی افسران کی موثر کارکردگی ناگزیر ہے۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ بیوروکریسی مجموعی طور پر اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہی ہے

عوام نے ترقی وخوشحالی کے سفر میں بھرپور ساتھ دیا، محمد خان لہڑی

حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا رہے ہیں، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، مختلف وفود وصحافیوں سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز وٹیکسیشن ورکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوام نے ہمیشہ ترقی خوشحالی اور عوامی خدمت کے سفر میں ان کا بھرپور ساتھ دیا ہے جس کی بدولت آج علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے اور بنیادی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچائی جا رہی ہیں......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد ہی ان کی اصل طاقت ہے اور وہ اسی اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہمیشہ میرٹ شفافیت اور انصاف کی بنیاد پر حلقہ انتخاب کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ مسلسل انتخابی کامیابیاں عوام کی محبت اعتماد اور ان کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUN 2026 Page No. 14

رکھنی کو جدید، خوبصورت، محفوظ اور ترقی یافتہ ماڈل شہر بنایا جائیگا، چیف سیکرٹری

وزیراعلیٰ کا وژن پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اعلیٰ کی اجلاس منعقد ہوا جس میں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن، مجیب الرحمن قمبرانی نے رکھنی کو بلوچستان کے ایک جدید، منظم اور ماڈل ڈویژنل شہر کے طور پر ترقی دینے کے حوالے سے ایک جامع بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن نے رکھنی کے لیے تیار کیے گئے مربوط ماسٹر پلان، مستقبل کی شہری ضروریات، ادارہ جاتی تقاضوں، معاشی امکانات اور عوامی سہولیات پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں۔ چیف سیکریٹری بلوچستان نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن صوبے کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کو من و عن نافذ کیا جائیگا، چیف سیکرٹری

وزیراعلیٰ بلوچستان کے صوبے کے پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے وژن کو عملی جامہ پہنائیں گے

رکھنی کو ایک جدید، خوبصورت، محفوظ اور ترقی یافتہ ماڈل ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے طور پر تعمیر کیا جائے گا، کوہ سلیمان ڈویژن مثالی ثابت ہوگا

رکھنی کی ایک جدید، منظم اور ماڈل ڈویژنل شہر کے طور پر تعمیر سے متعلق چیف سیکرٹری کو تفصیلی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن، مجیب الرحمن قمبرانی نے رکھنی کو بلوچستان کے ایک جدید، منظم اور ماڈل ڈویژنل شہر کے طور پر ترقی دینے کے حوالے سے ایک جامع بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن نے رکھنی کے لیے تیار کیے گئے مربوط ماسٹر پلان، مستقبل کی شہری ضروریات، ادارہ جاتی تقاضوں، معاشی امکانات اور عوامی سہولیات پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کی .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلات پیش کیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ رکھنی کو نہ صرف کوہ سلیمان ڈویژن کے انتظامی مرکز بلکہ بلوچستان کے ایک مثالی اور پائیدار شہری ماڈل کے طور پر ترقی دینے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اجلاس میں متعدد اہم اور عوام دوست ترقیاتی منصوبوں کی اصولی منظوری دی گئی جن میں جدید ڈویژنل سیکریٹریٹ کمپلیکس، سیف سٹی رکھنی منصوبہ، لائیو سٹاک اکنامک زون، سپورٹس اینڈ ریکریشن کمپلیکس، جدید سڑکوں کا جال، سیوریج و سینیٹیشن منصوبے، چھوٹے و درمیانے آبی ذخائر (ڈیمز)، زرعی ترقیاتی اقدامات، انٹیگریٹڈ بس و ٹرک ٹرمینل، ووکیشنل و ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس، گرین بیلٹس، شہری خوبصورتی کے منصوبے، صحت و تعلیم کے جدید مراکز اور دیگر بنیادی عوامی سہولیات کے منصوبے شامل ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUN 2026

Page

لاء کالجز تو بن رہے ہیں معیار پر کوئی توجہ نہیں چیف جسٹس بلوچستا

عوام کو انصاف کی فراہمی اور وکلاء کی سہولت کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر بار رومز کو زوم لنک سے منسلک کیا جارہا ہے

ہمارا کام لوگوں کو انصاف دلانا اور کرپشن کو ختم کرنا ہے، انصاف کی فراہمی کیلئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا جسٹس کامران ملاخیل

کوئٹہ (آن لائن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا ہے کہ عوام کو انصاف کی فراہمی اور وکلاء کی سہولت کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر بار رومز کو زوم لنک سے منسلک کررہے ہیں ہمارا کام لوگوں کو انصاف دلانا اور کرپشن کو ختم کرنا ہے۔ انصاف صرف جج ہی نہیں بلکہ ہم سب نے .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

انصاف کی فراہمی کے لئے کام کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ بار ایسوسی کی جانب سے ضلعی کچہری میں ان کے اعزاز دی گئی پارٹی کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ہائیکورٹ کے جج جسٹس محمد اقبال کاسی، جسٹس عامر رانا، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر اور تحریب کاکڑ ایڈووکیٹ، قاری رحمت اللہ ایڈووکیٹ، راحب بلیدی ایڈووکیٹ، علی خلجی ایڈووکیٹ، سلیم لاشاری، عبداللہ خان کاکڑ نصیب اللہ ترین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل نے کہا کہ مجھے امید تھی کہ آج وکلاء پروفیشنل مطالبات پر بات کریں گے بلوچستان میں شروم کی طرح لاء کالجز بن رہے ہیں لیکن معیار پر کوئی توجہ نہیں دے رہا معیار کو بھی بہتر بنائیں تاکہ لوگوں کی صحیح تربیت اور تعلیم کا حصول ممکن ہوسکے۔ جو لوگ سرکاری ملازمت کے باوجود وکالت کررہے ہیں، اس پر کیوں بات نہیں کرتے بغیر لائسنس کے وکیل عدالتوں میں پیش ہوتے ہیں، وکلاء اس پر کیوں بات نہیں کی جاتی دنیا میں ہم تعلیم میں پیچھے ہیں آپ نے تعلیم کی بہتری کی بات کیوں نہیں کی ہے میری زندگی کا قیمتی وقت کچہری اور ان احاطے میں گزرا ہے میں نے سب سے کم عمری 24 سال کی عمر میں وکالت شروع کی ہے کوئی پروفیشن اور پروفیشنلزم پر بھی بات کرے ہم نے وکلاء کے لئے اسکالرشپ پروگرام شروع کیا اچھی بات ہے لاء کالجز کا بڑھتا رجحان تو اچھی بات ہے لیکن کیا معیار بھی بہتر ہوا ہے یا نہیں، اگر نہیں تو ہم تنزلی کی طرف جارہے ہیں بلوچستان بھر میں جوڈیشل کمپلکس میں سولرائزیشن کا کام شروع کیا ہے

حکومت چیلنجز سے نمٹنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے سیدال خان ناصر

آئندہ بجٹ میں غریب و متوسط طبقے کو زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی' ڈپٹی چیئر مین سینیٹ

بر وقت پر مسائل اجاگر اور پائیدار ترقی کام کیلئے متعلقہ حلقوں کے ساتھ مل کر کام جاری رکھا جائے گا' مختلف شخصیات سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کوئٹہ میں مختلف عوامی، سماجی اور سیاسی مصروفیات کے دوران اہم شخصیات اور مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں اور بلوچستان کو درپیش مسائل، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے حاجی لطیف اچکزئی کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب میں شرکت کی اور دلہا دلہن کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا بعد ازاں انہوں نے سول سوسائٹی کے نمائندوں سے ملاقات کی، جس میں تعلیم، صحت، روزگار، سماجی ترقی اور عوامی فلاح کے مختلف........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

امور زیر بحث آئے اس موقع پر سیدال خان ناصر نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور موجودہ حکومت ملک کی ترقی، خوشحالی اور درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت تاجروں اور سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بھی سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے اور سرمایہ کاری کے بہتر مواقع پیدا ہوں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ بجٹ میں غریب اور متوسط طبقے کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی لائی جاسکے

رکھنی، بیکڑ روڈ منصوبہ معاشی ترقی میں سنگِ میل ثابت ہوگا' سیکرٹری مواصلات

سڑک عوام کیلئے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی آسان بنائے گی' بابر خان

منصوبے پر کام کی رفتار کو مزید تیز اور بہتر کیا جائے' جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ رکھنی، بیکڑ روڈ منصوبہ علاقے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس شاہراہ کی تکمیل سے رکھنی بیکڑ اور اپر ڈیرہ بگٹی کے درمیان سفری سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی، جبکہ تجارت، زراعت، معدنی وسائل کی ترسیل اور کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا' ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے رکھنی بیکڑ روڈ منصوبے پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ اس موقع پر چیف انجینئر بی زون زبیر احمد کھوسہ، چیف انجینئر فیڈ........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

رل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، ایس ای نصیر آباد سرکل محمد اکرم خواجہ خیل، ایگزیکٹو انجینئر روڈز ڈیرہ بگٹی شمس الحق اور ٹیکنیکل ایڈوائزر احسان اللہ خان دوتانی کے علاوہ کنسلٹنٹ و دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو رکھنی بیکڑ روڈ منصوبے پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ یہ سڑک دور دراز علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کر کے عوام کیلئے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی آسان بنائے گی مزید برآں، منصوبے کی تکمیل سے مقامی افراد کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور علاقے میں سرمایہ کاری کے امکانات روشن ہوں گے جس سے مجموعی طور پر ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ منصوبے پر کام کی رفتار کو مزید تیز اور بہتر کیا جائے تاکہ یہ منصوبہ اپنے وقت مقررہ پر مکمل ہو جائے انہوں نے ہدایات دیں منصوبے کی جلد تکمیل کے لیے مزید زیادہ مشنری اور لیبر میں اضافہ کریں تاکہ منصوبے کی تکمیل میں مزید تیزی آجائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 06 JUN 2026 Page No. 16

معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے تعاون جاری رکھیں گے، چیئرمین ایچ ای سی

بولان یونیورسٹی نے محدود وسائل کے باوجود قابل قدر کامیابیاں حاصل کی ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) پاکستان پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز تعلیمی اور ترقیاتی سرگرمیوں پر بریفنگ دی۔ چیئرمین ایچ ای سی نے یونیورسٹی کی پیش رفت اور طبی تعلیم و تحقیق کے فروغ میں کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ بلوچستان میں معیاری طبی افرادی قوت کی تیاری میں اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے وائس چانسلر کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی نے محدود وسائل کے باوجود قابل قدر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایچ ای سی ملک بھر کی جامعات میں معیاری تعلیم، تحقیق، جدت طرازی اور ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گا۔

پائیدار امن وترقی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، آئی جی ایف سی نارتھ

سماجی استحکام اور بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، جرگے سے خطاب

نوشکی (نامہ نگار) ایف سی بلوچستان نارتھ کے زیر اہتمام ایف سی ہیڈکوارٹر نوشکی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد ہوا جس میں آئی جی ایف سی بلوچستان نارتھ میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ، ایم پی اے حاجی میر غلام دستگیر بادینی، ضلعی افسران اور قبائلی عمائدین نے شرکت کی۔ جرگے میں امن وامان، قبائلی ہم آہنگی، ترقیاتی امور اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی نے کہا کہ نوشکی کے عوام اور قبائلی عمائدین ریاستی اداروں کے اہم شراکت دار ہیں اور پائیدار امن، ترقی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

سرفراز بگٹی کی حکومت سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، بلال کاکڑ

دبئی چیمبر آف کامرس اور چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر غور

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت بی بی او آئی ٹی کے اسلام آباد کیمپ آفس میں ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں دبئی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی کنٹری نمائندہ عبیر سالم، چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چینی سرمایہ کاروں کے وفد نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پاکستان، متحدہ عرب امارات اور چین کے درمیان اقتصادی وتجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے اور باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ خزانہ نے بجٹ سمری وزیراعلیٰ کو ارسال کر دی

18 یا 19 جون کو بجٹ پیش ہونے کا امکان ہے، سیکرٹری خزانہ

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ خزانہ بلوچستان نے بجٹ 13 جون کو پیش کرنے کیلئے سمری وزیراعلیٰ بلوچستان کو بھجوادی جو ابھی منظور نہیں ہوئی امکان ہے کہ صوبائی .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بجٹ 18 یا 19 جون کو پیش کیا جائے گا۔ سیکرٹری خزانہ بلوچستان جہانگیر کاکڑ نے بتایا کہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے بجٹ تیاریاں کی جارہی ہیں، محکمہ خزانہ بلوچستان نے کچھ روز قبل بلوچستان کا بجٹ تیرہ جون کو پیش کرنے کی سمری وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو بھجوائی تھی، جو ابھی منظور نہیں ہوئی، سیکرٹری خزانہ بلوچستان نے بتایا کہ چونکہ وفاقی بجٹ اب دس جون کو پیش کیا جارہا ہے

بلوچستان حکومت کاروباری ماحول سازگار بنانے کیلئے پرعزم ہے، بلال کاکڑ

چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ بلوچستان کا اسلام آباد میں زیر صدارت اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت بی بی او آئی ٹی کے اسلام آباد کیمپ آفس میں ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں دبئی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی کنٹری نمائندہ عبیر سالم چیف ایگزیکٹو آفیسر بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری اور چینی سرمایہ کاروں کے وفد نے شرکت کی اجلاس کے دوران .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان، متحدہ عرب امارات اور چین کے درمیان اقتصادی وتجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے، سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے اور باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے مختلف شعبوں میں مشترکہ سرمایہ کاری، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، صنعتی تعاون اور کاروباری روابط کو وسعت دینے کے امکانات کا جائزہ لیا۔

CamScanner

جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ ترجیح، غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، سیکرٹری

بلوچستان کے نایاب جنگلی حیات اور منفرد ماحول ورثے میں نہیں ملا، یہ سب امانت ہیں، آئندہ نسلوں تک منتقلی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے

ماحول کے تحفظ کیلئے درخت اگانا، پانی کا درست استعمال، پلاسٹک کا خاتمہ اور جنگلی حیات سے پیار کرنا ضروری ہے، عمران کچکی کا خطاب

نایاب جنگلی حیات کے تحفظ اور خشک خطوں میں پانی کو محفوظ بنانے کیلئے 7,000 ایکڑ پر مشتمل قدرتی مسکن کے زمینی ڈھانچے مکمل کئے

کوئٹہ (پ ر) یو جی پی پی وائلڈ لائف کے زیر اہتمام گزشتہ روز عالمی یوم ماحولیات پر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کے مہمان خصوصی سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عمران کچکی تھے۔ اس موقع پر یو جی پی پی وائلڈ لائف کمپونٹ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نعیم جاوید محمد حسنی، فاریسٹری کمپونٹ کے پی ڈی فاروق کاکڑ، وائلڈ لائف کے ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر سعید احمد، کنزرویٹر کوئٹہ ڈویژن نیاز خان کاکڑ، سید عمران، اسلم بزدار، ایڈمن اینڈ فائنانس افسر یو جی پی پی عبدالمالک بزنجو سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب میں پراجیکٹ ڈائریکٹر نعیم جاوید محمد حسنی اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر سعید احمد نے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ زمین ہمیں ایک واضح پیغام دے رہی ہے۔ آج بلوچستان کو شدید ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ قدرتی ماحول جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ اور بقا کیلئے پراجیکٹ کی جانب سے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم نے نایاب جنگلی حیات کے تحفظ اور انتہائی خشک خطوں میں پانی کو محفوظ بنانے کے لیے 7,000 ایکڑ پر مشتمل قدرتی مسکن کے ارتھ ورکس (زمینی ڈھانچے) کو کامیابی سے مکمل کیا۔ 930 سے زائد پانی کے تالاب بنائے۔ بنجر گیم ریزرو (محفوظ شکار گاہوں) میں 9,500 کلوگرام مقامی بیج بوئے۔ جنگلی حیات کے لیے ایک مخصوص ریسکیو سینٹر قائم کیا اور 23 بریڈنگ سینٹرز (افزائش نسل کے مراکز) کی حوصلہ افزائی کی۔ جنگلی حیات پر ظلم کی روک تھام اور رپورٹنگ کے لیے ایک ڈیجیٹل ایپ متعارف کرائی اور ہوائی اڈوں پر کنٹرول ڈیسک قائم کیے۔ گوادر کے ساحلوں پر 143,000 سے زائد سمندری کچھوؤں کو بحفاظت سمندر میں چھوڑا۔ تحفظ ماحول کے لیے کمیونٹی کا ساتھ ضروری ہے۔ ہم نے 121 مقامی گیم واچرز (شکارگاہوں کے نگران) اور نائبین (معاونین) کو ملازمت دی۔ 116 چھوٹے پیمانے کے معاشی منصوبے فراہم کر کے اپنی مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنایا۔ پراجیکٹ کے تحت سولر پاور یونٹس اور پانی کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا، جس سے ماحول دوست توانائی کو براہ راست ماحول کے تحفظ سے جوڑا گیا۔ کمیونٹی گیم ریزرو کی مدد کی تاکہ وہ منظم ٹرافی ہنٹنگ کے ذریعے پائیدار آمدنی حاصل کر سکیں۔ اپنے وسیع و عریض علاقوں کی نگرانی کے لیے، جدید ڈرون اور GIS میپنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ صوبے بھر کی مختلف جامعات سے 40 طالب علم محققین کو اس مہم میں شامل کیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری عمران کچکی نے کہا کہ آج کی یہ تقریب محض رسمی نہیں، بلکہ ہماری بقا، ہمارے مستقبل اور ہماری زمین سے وفاداری کے عہد کا دن ہے۔ عالمی یوم ماحولیات ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ زمین، اس کے جنگلات، اس کی جنگلی حیات اور اس کا ماحول کوئی ایسی چیز نہیں جو ہمیں ورثے میں ملی ہو، بلکہ یہ ایک امانت ہے جو ہمیں اگلی نسلوں کے سپرد کرنی ہے۔ امسال اس دن کا موضوع زمین کی بحالی اور خشک سالی سے نمٹنا ہے۔ اگر ہم اپنے صوبے بلوچستان کے جغرافیے پر نظر ڈالیں، تو یہ موضوع ہمارے لیے سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارا صوبہ وسیع و عریض رقبے، خوبصورت ساحلوں، بلند و بالا پہاڑوں اور منفرد حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ہے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ آج کلائمیٹ چینج ہمارے اس سرمائے کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ خشک سالی اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت نے ہمارے ماحولیاتی نظام پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپ اسکیلنگ آف گرین پاکستان پروگرام کے تحت جنگی بنیادوں پر اقدامات کر رہا ہے اور محکمہ اکیلے اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک عوام ہمارے ساتھ قدم سے قدم ملا کر نہ چلیں۔ ماحول کا تحفظ صرف درخت لگانا نہیں، بلکہ پانی کا درست استعمال، پلاسٹک کا خاتمہ اور جنگلی حیات سے پیار کرنا بھی ہے۔ اس موقع پر تقریب سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں تقریب کے شرکاء میں شیلڈز و سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے اور آخر میں سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات کی قیادت میں ایک آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا اور پودے بھی لگائے گئے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

o. 2

Dated: 06 JUN 2026 Page No. 8

ریکوڈک پروجیکٹ کی سیکورٹی سمیت متعدد منصوبوں کیلئے گرانٹس کی منظوری

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے پائیدار ترقیاتی اہداف پروگرام کیلئے 7ارب 2 کروڑ 63لاکھ روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ منظور کر لی

ریکوڈک منصوبے کے سکیورٹی اخراجات کیلئے 41 کروڑ 39لاکھ، پی ٹی وی کی تنخواہوں کیلئے 73 کروڑ 30لاکھ روپے منظور

پاک بحریہ کے ہنگور پراجیکٹ کیلئے 10ارب 15 کروڑ، اسلام آباد پیس ٹاکس کے سکیورٹی انتظامات کیلئے 69 کروڑ جاری

اسلام آباد (شاکر رحمان) اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں متعدد منصوبوں کے لیے اربوں روپے کی گرانٹس کی منظوری دے دی گئی۔ جمعہ کو وزیر خزانہ محمد اورنگزیب...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا، اقتصادی رابطہ کمیٹی نے پائیدار ترقیاتی اہداف پروگرام کیلئے 7ارب 2 کروڑ 63لاکھ روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ منظور کر لی۔ ای سی سی نے پاک بحریہ کے ہنگور پراجیکٹ کیلئے 10ارب 15 کروڑ، اسلام آباد پیس ٹاکس کے سکیورٹی انتظامات کیلئے 69 کروڑ 29لاکھ، اسلام آباد میں امام بارگاہ خدیجۃ الکبریٰ دھماکے کے متاثرین کیلئے 24 کروڑ 10لاکھ روپے منظور کیے۔ اعلامیہ کے مطابق پاکستان لینڈ پورٹس اتھارٹی کی آپریشنل ضروریات کیلئے 52 کروڑ 80لاکھ، پاکستان کوسٹ گارڈز کیلئے فاسٹ پیٹرول بوٹس اور انفراسٹرکچر کی خریداری کیلئے 80 کروڑ، اسلام آباد سیف سٹی توسیعی منصوبے کیلئے 1ارب 88 کروڑ 37لاکھ روپے کی منظوری دی گئی۔ ای سی سی نے نیکٹا کی آپریشنل ضروریات کیلئے 15 کروڑ، ریکوڈک منصوبے کے سکیورٹی اخراجات کیلئے 41 کروڑ 39لاکھ، پی ٹی وی ملازمین کی جون 2026ء کی تنخواہوں کیلئے 73 کروڑ 30لاکھ روپے جاری کرنے کی منظوری دے دی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 JUN 2026

Page

نیشنل پارٹی

چیدگی بارڈر پر ٹرانسپورٹرز کی گاڑیوں کو نشانہ بنانے سے ٹرانسپورٹرز کو بھاری نقصان کا سامنا

خطیر ٹیکس کی ادائیگی کے باوجود ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم نہیں کیا جارہا، نقصانات کا ازالہ کیا جائے، میر رحمت صالح بلوچ کی پریس کانفرنس

پنجگور (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے پنجگور کے کاروباری حضرات ٹرانسپورٹرز کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور کے سرحدی علاقہ پاک ایران بارڈر چیدگی میں عرصہ دراز سے کاروبار کا سلسلہ جاری ہے اس زیرو پوائنٹ سے لاکھوں افراد کا ذریعہ معاش وابستہ ہیں ٹرانسپورٹرز روزانہ کی بنیاد پر 15 سے 20 کروڑ روپے ٹیکس ادا کرکے ایکسپورٹ اور امپورٹ کرتے ہیں ایک اندازے کے مطابق ہر مہینہ اس زیرو پوائنٹ سے تعلق رکھنے والے ٹرانسپورٹرز 3 تین ارب روپے سے زائد کا ٹیکس حکومت پاکستان کو ادا کرتے

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

ہیں لیکن حکومت کی جانب سے ان کاروباری حضرات ٹرانسپورٹرز کو سہولیات کی

فراہمی دور کی بات ان کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین 3 سے 4 چار مہینے سے مسلح افراد کنگ اور زمباد گاڑیوں کو روک کر لوٹ مار کررہے ہیں اور کئی لوڈ گاڑیوں پر فائرنگ کرکے ان کے ٹائروں کو ناکارہ بنادیا ہے اب تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ مسلح افراد نے گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی ان گاڑیوں کی لوٹ مار یا جلانے میں ملوث ہیں وہ انسانیت اور مزدوروں کا دشمن ہے جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسٹم ویئر ہاؤس جلانے سے ٹرانسپورٹرز کو اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے لیکن آج تک اس حوالے سے حکومت غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے واقعہ کی غیر جانبدارانہ اور شفاف انکوائری سے قاصر ہے۔ لہٰذا ہم وزیراعظم چیئرمین ایف بی آر اور چیف کلکٹر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ٹرانسپورٹرز کے نقصانات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹرانسپورٹرز جنہوں نے اپنی جمع پونجی بارڈر کے کاروبار پر لگا کر اپنا گزر بسر کررہے ہیں جب انکی گاڑی کو نشانہ بنا کر جلایا جاتا ہے تو وہ معاشی طور پر مکمل مفلوج ہوکر رہ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیدگی بارڈر اور ان ٹرانسپورٹرز کی بدولت نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کے عوام مستفید ہورہے ہیں لاکھوں مزدوروں کا ذریعہ معاش اس بارڈر سے وابستہ ہے اگر حکومت ہمارے ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم نہیں کرسکتا ہے تو معیشت کا پہیہ رک جاتا ہے اس کی تمام تر ذمہ داریاں حکومت وقت پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے پر صوبائی اسمبلی میں آواز اٹھا کر حکومت وقت کا توجہ مبذول کرایا مگر اب تک انصاف کے کسی دروازے سے شنوائی نہیں ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے کاروباری حضرات ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ہیں ان کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کیلئے متعلقہ حکام سے مزید بات کریں گے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز کو سیکورٹی فراہم کرکے ان کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں اور اس مزدور کش اور انسانیت کش عمل کو روکا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچ پشتون برادر اقوام

اے این پی

بلوچستان میں موجودہ صورتحال، عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں

اصغر اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس، ملک و صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال اور عوامی مشکلات کا جائزہ لیا گیا، شاہرگ واقعہ پر اظہار افسوس

صوبے میں پائیدار امن سیاسی استحکام اور عوامی خوشحالی کیلئے تمام جمہوری قوتوں کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے، شرکاء کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کابینہ صوبائی پارلیمانی پارٹی مرکزی عہدیداروں، ارکان مرکزی کمیٹی، ضلعی صدور اور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی صدارت میں ہوا جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال صوبے میں درپیش امن وامان کے سنگین مسائل معاشی بحران انتظامی چیلنجز اور عوامی مشکلات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے شرکاء نے اس امر پر تشویش کا اظہار

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

کیا کہ صوبے کے عوام گزشتہ کئی برسوں سے بدامنی دہشت گردی انتہاپسندی سیاسی عدم استحکام اور معاشی بدحالی کی لپیٹ میں ہیں تاہم حالیہ مہینوں میں ان مسائل میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی ٹارگٹ کلنگ اغوابرائے تاوان بھتہ خوری مسلح جتھوں کی آزادانہ نقل و حرکت قومی شاہراہوں پر مسافروں اور تاجروں کو درپیش خطرات ڈیورنڈ لائن سے متصل تجارت اور آمدورفت پر قدغن ایران بارڈر پر تجارتی پابندیاں عوام کے آباؤ اجداد کی اراضی پر قبضہ اور اس پر حکومت کی مجرمانہ خاموشی سرد مہری نہ صرف قابل مذمت بلکہ قابل گرفت ہے۔ اجلاس میں اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو درپیش ان سنگین مسائل کے حل کے لئے کوئی موثر اور قابل عمل حکمت عملی سامنے نہیں آسکی امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث نہ صرف عام شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں بلکہ کاروباری سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع بھی بری طرح متاثر ہورہے ہیں پٹرول اور ڈیزل کی مسلسل قلت اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مہنگائی کے بے قابو طوفان نے عام آدمی کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کردیا۔ اجلاس میں ضلع ہرنائی، زیارت، شاہرگ سنجاوی کھوسٹ ماچی قلعہ عبداللہ اور دیگر متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر خصوصی غور کیا گیا اور شاہرگ میں پانچ بے گناہ افراد کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کو کئی روز گزرنے کے باوجود قاتلوں کی گرفتاری اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے کوئی پیشرفت سامنے نہیں آئی اسی طرح قلعہ سیف اللہ اور ہرنائی میں سیاسی کارکنوں کے اغوا اور بعد ازاں انہیں قتل کیے جانے کے واقعات کو جمہوری اقدار انسانی حقوق اور سیاسی آزادیوں پر حملہ قرار دیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پشتون بلوچ دو برادر اقوام ہیں ان کی آپس میں کئی مماثلتیں ہیں دونوں وسائل پر دسترس سے قاصر ہیں لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ پشتون بلوچ اقوام ان کی حقیقی قومی تحریکیں یک آواز ہوکر قومی شناخت روایات اقدار ننگ و ناموس کے تحفظ وسائل پر اختیار کیلئے جدوجہد کو اولیت دیں۔ شرکاء نے اس یقین کا اظہار کیا کہ صوبے میں پائیدار امن سیاسی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لئے تمام جمہوری قوتوں کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

نیشنل پارٹی ہمیشہ فنکاروں کے ساتھ کھڑی رہی ہے، ڈاکٹر مالک

فنکاروں کے مسائل اور جائز مطالبات کو متعلقہ فورمز پر اٹھایا جائے گا، وفد سے گفتگو

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان (باقی صفحہ 3 نمبر 5

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے تیچ کلچر سینٹر کے فنکاروں اور آرٹسٹوں کے وفد نے ملاقات کر کے فنکار برادری کو درپیش مسائل، روزگار کے مواقع اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے تیچ کلچر سینٹر کی صورتحال اور فنکاروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے تعاون کی درخواست کی۔

جمعیت ایک منظم اور پرامن عوامی قوت ہے، مولانا عبدالواسع

کانفرنس میں عوام نے بھرپور شرکت کر کے جمعیت کے موقف پر اعتماد کا اظہار کیا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر مولانا عبدالواسع نے پشین میں منعقدہ تحفظِ مدارس و حقوقِ بلوچستان کانفرنس کی کامیابی پر کارکنان، تمام عہدیداروں، معاون اداروں، میڈیا، انصار اسلام اور عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں عوام کی بھرپور شرکت نے مدارس کے تحفظ، عوامی حقوق اور جمعیت علماء اسلام کے موقف پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون کو بھی سراہا اور کہا کہ یہ عظیم اجتماع پُرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت عوام کو سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہو چکی، عبدالرحیم زیارتوال

پارٹی نے جب بھی مسائل کیخلاف آواز بلند کی تو رہنماؤں پر الزامات عائد اور جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا' پشتونخوامیپ

حکومت زرعی ٹیکسز کے ذریعے زیارت کے کسانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہی ہے جو کسی صورت قبول نہیں

سنگین عوامی مسائل فوری حل نہ ہوئے تو پشتونخوامیپ عوام کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاجی تحریک چلانے پر مجبور ہوگی' زیارت میں اجلاس سے خطاب

زیارت (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی زیارت ضلعی کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے تحصیل دفتر سنجاوی میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اجلاس میں گزشتہ سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی گئی جس کی منظوری دیتے ہوئے پارٹی کو مزید فعال، منظم اور عوامی مسائل کے حل کیلئے متحرک بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سردار حبیب الرحمان دومڑ، ضلعی جنرل سیکرٹری عبداللطیف دومڑ سمیت ضلعی کمیٹی اور ایگزیکٹو کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اجلاس میں .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

زیارت و سنجاوی کو درپیش سنگین عوامی مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ موجودہ "فارم 47" کی نام نہاد حکومت عوام کو روزگار، ریلیف اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بدامنی، دہشت گردی، اغواء برائے تاوان، مہنگائی اور بے روزگاری میں مسلسل اضافہ حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہے اجلاس میں گزشتہ روز شاہرگ کے علاقے میں پیش آنے والا افسوسناک واقعہ، جس میں سڑک پر ناکہ بندی کے دوران پانچ افراد کو شہید کیا گیا اور ماگی کے مقام پر کوئلے سے بھرے ٹرکوں کو دن دیہاڑے چوکیوں کے درمیان نذر آتش کرنے کے ساتھ چار افراد کے اغواء کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا بیان میں کہا گیا کہ ایسے واقعات ریاستی اداروں کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کر رہے ہیں افسوسناک امر یہ ہے کہ جب پارٹی نے ان واقعات کے خلاف جمہوری اور آئینی طریقے سے آواز بلند کی تو ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے پارٹی رہنماؤں پر بے بنیاد الزامات عائد کر کے جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا، جو قابلِ مذمت اور باعثِ شرم اقدام ہے

غیر قانونی ٹرالنگ نے ماہی گیروں کی زندگی اجیرن بنا دی، مولانا ہدایت الرحمن

عوام، نوجوانوں اور ماہی گیروں نے جس اعتماد کا اظہار کیا اسے کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے' امیر جماعت اسلامی

عوام کے تعاون، مشاورت و اعتماد کیساتھ ہر فورم پر اہل بلوچستان کے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے رہیں گے' گوادر میں ماہی گیر جرگہ سے خطاب

گوادر (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے اور گوادر حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت گوادر میں ایک بڑے ماہی گیر جرگے کا انعقاد کیا گیا جس میں ساحلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے ماہیگیروں اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ماہیگیروں کو درپیش مسائل، ساحلی عوام کے حقوق، ٹرالر مافیا کی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع، سمندری وسائل کے تحفظ اور ماہی گیری کے شعبے سے متعلق دیگر اہم امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

غیر قانونی ٹرالنگ اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے مقامی ماہیگیروں کی زندگی اور روزگار کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے خلاف بھرپور اور موثر جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ جرگے کے دوران شرکاء نے اپنے مسائل، تجاویز اور مطالبات پیش کیے، جبکہ ماہیگیروں نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی عوامی خدمات، موثر نمائندگی اور حقوق کے حصول کیلئے جاری جدوجہد پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ گوادر کے عوام، نوجوانوں اور ماہیگیروں نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ اس اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے انہوں نے کہا "ساحلی عوام کے حقوق کا تحفظ، ماہیگیروں کے مسائل کا حل اور ظلم، ناانصافی و استحصال کے خلاف جدوجہد اولین ترجیح ہے

امن وامان

...مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 JUN 2026 Page No. 21

پنجگور فورسز کی کارروائی فتنہ الہندوستان کے 6 کارندے ہلاک ٹھکانے تباہ، قلعہ عبداللہ میں 2 دہشتگرد مارے گئے

آپریشن 3 اور 4 جون کو سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندستان کے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا کارروائی کے دوران ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا

علاقے میں کسی بھی دوسرے بھارتی اسپانسرڈ دہشت گرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری، قومی عزم کے تحت دہشت گردی کے خلاف بلاتعطل کارروائیاں جاری رکھیں گے، آئی ایس پی آر

جنگل پیر علیزئی میں قائم پولیس کی اسنیپ چیکنگ پکٹ پر موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اچانک فائرنگ کردی، پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو دہشتگرد ہلاک ہوگئے، ایک اہلکار زخمی

کوئٹہ (این این آئی) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے فتنہ الہندوستان کے 6 دہشگردوں کو ہلاک اوران کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 3 اور 4 جون کو سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنہ الہندستان سے تعلق رکھنے والے دہشگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، آپریشن میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں کسی بھی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

دوسرے بھارتی اسپانسرڈ دہشت گرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری، عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے خلاف بلاتعطل کارروائیاں جاری رکھیں گے۔

میزئی اڈہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل پیر علیزئی میں قائم پولیس کی اسنیپ چیکنگ پکٹ پر موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اچانک فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور سیکیورٹی اداروں نے بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کا تعاقب شروع کر دیا۔ اس دوران انٹیلی جنس معلومات اور جدید ٹریکنگ کی بنیاد پر دہشت گردوں کی نشاندہی کی گئی، جس کے بعد سیکیورٹی فورسز نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دونوں دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ہلاک دہشت گرد شکل وشباہت سے افغان باشندے معلوم ہوتے ہیں، تاہم ان کی شناخت اور دیگر تفصیلات کے تعین......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن بھی شروع کر دیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کے ممکنہ سہولت کاروں اور ساتھیوں کا سراغ لگایا جا سکے۔ زخمی پولیس اہلکار کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی اور امن وامان خراب کرنے والے عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

پنجگور نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

پنجگور (این این آئی) پنجگور سرادوک کے مقام پر نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے جھل مگسی کا رہائشی زبیر نامی شخص جاں بحق، پولیس کے مطابق زبیر خضدار سے موٹر سائیکل پر سوار اپنے دیگر دوستوں کے ساتھ مزدوری کیلئے گوادر جارہا تھا کہ مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہوگئے پولیس کے مطابق مسلح افراد مقتول کی موٹر سائیکل اور موبائل بھی چھین کر لے گئے پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے لئے پنجگور ہسپتال منتقل کردی، مزید کارروائی جاری ہے۔

چھتر سے نوجوان اغواء

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر سے ایک نوجوان کو اغواء کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق نصیرآباد چھتر پولیس تھانہ پنجی کی حدود بانڑی میں جاری کھیری اور ساوند قبائلی جھگڑے میں شدت، گزشتہ شب مسلح افراد جدید اسلحہ کے زور پر ساوند قبیلے کے نوجوان ریاض احمد ولد نہال خان ساوند کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے ورثاء کے مطابق ہمارے نوجوان کو کھیری قبیلے کے افراد اغواء کر کے لے گئے ہیں

دالبندین، دن دیہاڑے ڈکیتی، ڈاکو 11 لاکھ اور 2 موٹر سائیکلیں چھین کر فرار

دالبندین (آن لائن) دالبندین بائی پاس چوک پر واقع ایزی پیسہ شاپ میں دن دیہاڑے دو مسلح ڈاکو 11 لاکھ روپے نقدی اور دو موٹر سائیکلیں چھین کر فرار ہوگئے ذرائع کے مطابق لوٹی گئی رقم میں 5 لاکھ روپے دکاندار جبکہ 6 لاکھ روپے ایک شہری کے تھے واردات کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا، جبکہ شہریوں نے ملزمان کی فوری گرفتاری اور لوٹی گئی رقم و موٹر سائیکلوں کی برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ بگٹی، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق، ایک شخص زخمی

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں عدالت کے باہر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو ڈیرہ بگٹی میں عدالت کے باہر نامعلوم مسلح افراد نے پرانی دشمنی کی بناء پر فائرنگ کر کے قبائلی رہنما وڈیرہ صوبازی راہیجہ بگٹی کو ہلاک بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

کردیا جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر میران کرمازی راہیجہ بگٹی زخمی ہوگیا۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال پہنچادیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

علیٰ تعلقات عامه
مت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 JUN 2026

Pa

سریاب کوڑے کے ڈھیر میں تبدیل انتظامیہ و منتخب نمائندگان غائب

پورا علاقہ گندگی، غلاظت اور تعفن کی ایک ایسی شرمناک تصویر پیش کر رہا ہے جو اکیسویں صدی کے شہری نظام پر بہت بڑا سوالیہ نشان ہے

کوئٹہ شہر کو پیرس بنانے اور میگا پراجیکٹس کے دعوے دھرے کے دھرے سریاب کے زمینی حقائق چیخ چیخ کر ان دعوؤں کی قلعی کھول رہے ہیں

سریاب صفائی کی مخدوش ترین صورتحال کا شکار، نالیاں گندگی اور کچرے سے اٹی پڑی ہیں، سیوریج کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) دارالحکومت کوئٹہ کا سب سے بڑا، گنجان آباد اور تجارتی لحاظ سے اہم ترین علاقہ سریاب روڈ ان دنوں گندگی، غلاظت اور تعفن کی ایک ایسی شرمناک تصویر پیش کر رہا ہے جو اکیسویں صدی کے شہری نظام پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ دعوے تو شہر کو پیرس بنانے اور میگا پراجیکٹس کے ذریعے ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے کیے جاتے ہیں، لیکن سریاب کے زمینی حقائق چیخ چیخ کر ان دعوؤں کی قلعی کھول رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق یہ علاقہ جو کوئٹہ کی معاشی شہ رگ کہلاتا ہے اور جہاں سے روزانہ لاکھوں افراد، تجارتی گاڑیاں اور مسافروں کا گزر ہوتا ہے، آج صفائی کی ابتر اور مخدوش ترین صورتحال کا شکار ہے۔ نالیاں گندگی اور کچرے سے اٹی پڑی ہیں، سیوریج کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے، اور گٹروں کا ابلتا ہوا بدبودار پانی سڑکوں اور گلیوں میں تالاب کا منظر پیش کر رہا ہے۔ یہ صورتحال محض ایک دن کی نہیں بلکہ کئی مہینوں سے جاری مسلسل انتظامی غفلت کا نتیجہ ہے جس نے لاکھوں مکینوں کی زندگی کو اجیرن کر کے رکھ دیا ہے۔ ہر سڑک اور گلی ایک جوہڑ سریاب کے مختلف ذیلی علاقوں، گلی محلوں اور خاص طور پر مین سریاب روڈ اور اس سے ملحقہ لنک روڈز کا اگر بغور جائزہ لیا جائے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہاں صفائی کا کوئی محکمہ سرے سے وجود ہی نہیں رکھتا گندا پانی گڑھوں میں جمع ہو کر تعفن پھیلا رہا ہے جس کی وجہ سے علاقے کی فضا اس قدر آلودہ ہو چکی ہے کہ وہاں سے گزرنا تو درکنار، چند منٹ کھڑا ہونا بھی محال ہو گیا ہے۔ گھروں کے دروازوں، دکانوں کے تھڑوں اور بس اسٹاپس کے سامنے گندے پانی کے جوہڑ بن چکے ہیں جنہوں نے شہریوں کا گھروں سے نکلنا دشوار کر دیا ہے۔ بچے اور نمازی سب سے زیادہ متاثر اس مخدوش صورتحال کا سب سے زیادہ خمیازہ عام راہگیروں، معصوم بچوں اور مساجد کا رخ کرنے والے نمازیوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ صبح کے وقت جب طلباء و طالبات اپنے سکولوں، کالجوں اور جامعات کا رخ کرتے ہیں، تو انہیں ان گندے پانی کے تالابوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ تیز رفتار گاڑیوں کے گزرنے سے گندے پانی کے چھینٹے بچوں کے صاف ستھرے یونیفارم کو خراب کر دیتے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں بلکہ ان کی ذہنی کیفیت پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ میڈیکل سائنس اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق کھڑا ہوا گندا پانی بیماریوں کی سب سے بڑی آماجگاہ ہے۔ سریاب میں ابلتے ہوئے گٹروں اور سڑکوں پر کھڑے سیوریج کے پانی نے علاقے کو مچھروں، مکھیوں اور دیگر خطرناک جراثیم کی افزائش گاہ بنا دیا ہے۔ علاقے میں ہر وقت پھیلی ہوئی بدبو نے لوگوں کا سانس لینا محال کر رکھا ہے۔ اس گندگی کے نتیجے میں ملیریا، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس، گیسٹرو اور جلد کی مختلف اور جان لیوا بیماریوں کے پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ خاص طور پر کمزور قوت مدافعت رکھنے والے بچے اور حاملہ خواتین ان بیماریوں کا سب سے آسان شکار بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس صورتحال نے مقامی تاجروں اور دکانداروں کا کاروبار بھی تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ دکانوں کے سامنے گندگی اور بدبو کی وجہ سے گاہکوں نے وہاں کا رخ کرنا چھوڑ دیا ہے، جس سے غریب دکانداروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ رہے ہیں۔ حکام نوٹس لیں کر عوامی مشکلات کم کریں۔

نواں کلی میں شاہرہ پر ریڑھی رکشہ اور تجاوزات مافیا کا قبضہ عوام کا گزر محال

شدید ٹریفک جام کے باعث طلبہ، ملازمین اور عام شہری روزانہ گھنٹوں اذیت ناک صورتحال اور ذہنی پریشانی کا سامنا کرتے ہیں

ریڑھی بانوں کے قبضے سے سڑک پر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی آمدورفت انتہائی مشکل ہو چکی، شہریوں کا فوری کارروائی کا مطالبہ

غیر قانونی رکشہ اسٹینڈز اور سڑک کنارے کھڑی گاڑیوں نے ٹریفک نظام مفلوج کر دیا ہے، رش کے اوقات میں صورتحال سنگین تر

نواں کلی میں شاہرہ سے ریڑھی بانوں، رکشوں اور سوزوکیوں کا قبضہ ختم کرایا جائے، مستقل طور پر ٹریفک اہلکار تعینات کیے جائیں

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مصروف ترین شاہراہوں میں شمار ہونے والی نواں کلی روڈ گزشتہ کئی ماہ سے تجاوزات، غیر قانونی رکشہ اسٹینڈز اور بے ہنگم ٹریفک کے باعث شہریوں کے لیے شدید مشکلات کا سبب بنی ہوئی ہے۔ بالخصوص اسکولوں کے اوقات کار میں اس سڑک پر ٹریفک کا دباؤ اس حد تک بڑھ جاتا ہے کہ گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں طلبہ و طالبات، والدین، مریضوں، سرکاری و نجی ملازمین اور عام شہریوں کو روزانہ اذیت ناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکام نوٹس لیں۔ مقامی شہریوں کے مطابق نواں کلی روڈ کے مختلف حصوں پر ریڑھی بانوں نے مستقل نوعیت کے اڈے قائم کر رکھے ہیں، جس کی وجہ سے سڑک کی چوڑائی نمایاں طور پر کم ہو چکی ہے۔ سڑک کے دونوں اطراف کھانے پینے، پھلوں، سبزیوں اور دیگر اشیائے ضروریہ فروخت کرنے والے ریڑھی بانوں کی بڑی تعداد موجود رہتی ہے۔ اگرچہ روزگار ہر شہری کا بنیادی حق ہے، تاہم ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے ان سرگرمیوں کو باقاعدہ اور منظم انداز میں مخصوص مقامات تک محدود کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ تجاوزات کے ساتھ ساتھ غیر قانونی رکشہ اسٹینڈز نے بھی صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ مختلف مقامات پر رکشہ ڈرائیور سڑک کے کنارے یا بعض اوقات سڑک کے درمیان اپنی گاڑیاں کھڑی کر کے سواریوں کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں، جس سے ٹریفک کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔ رش کے اوقات میں یہ رکشے سڑک کے ایک بڑے حصے پر قبضہ جما لیتے ہیں اور دیگر گاڑیوں کی آمدورفت شدید متاثر ہوتی ہے۔ مطابق صبح کے وقت جب مختلف سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات اسکول جانے کے لیے گھروں سے نکلتے ہیں تو نواں کلی روڈ پر گاڑیوں کا غیر معمولی رش دیکھنے میں آتا ہے۔ اس دوران والدین اپنے بچوں کو اسکول چھوڑنے کے لیے آتے ہیں جبکہ اسکول وینز اور دیگر ٹرانسپورٹ بھی اسی سڑک سے گزرتی ہیں۔ نتیجتاً کئی کئی منٹ تک ٹریفک جام رہتی ہے اور معمول کا سفر طویل اور دشوار بن جاتا ہے۔ شدید گرمی کے موجودہ موسم میں ٹریفک جام کے باعث سب سے زیادہ مشکلات اسکول کے بچوں کو درپیش ہیں۔ چھوٹے بچے اور بچیاں گاڑیوں میں طویل انتظار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں جبکہ پیدل سفر کرنے والے طلبہ کو بھی دھوپ اور گرمی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر پیش آنے والی یہ صورتحال نہ صرف بچوں کی صحت بلکہ ان کی تعلیمی سرگرمیوں پر بھی منفی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ علاقے کے رہائشیوں نے مزید بتایا کہ نواں کلی روڈ پر واقع مختلف طبی مراکز اور کلینکس آنے والے مریضوں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایمرجنسی صورتحال میں مریضوں کو بروقت اسپتال یا کلینک پہنچانا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ ٹریفک جام کے باعث گاڑیاں طویل عرصے تک ایک ہی مقام پر پھنسی رہتی ہیں۔ بعض اوقات ایمبولینسوں کو بھی راستہ بنانے میں دشواری پیش آتی ہے جو تشویشناک امر ہے۔ مقامی دکانداروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ تجاوزات اور غیر قانونی اسٹینڈز سے چند افراد کو وقتی فائدہ حاصل ہو رہا ہے، لیکن مجموعی طور پر کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ ٹریفک کے مسائل اور آمدورفت میں رکاوٹ کے باعث خریداروں کی تعداد میں کمی واقع ہوتی ہے اور عوام اس سڑک پر آنے سے گریز کرنے لگتے ہیں۔ انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ تمام فریقین کو اعتماد میں لے کر ایک ایسا نظام وضع کرے جس سے روزگار بھی متاثر نہ ہو اور عوامی مشکلات بھی کم ہوں۔ شہری تنظیموں اور سماجی حلقوں نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین پر مؤثر عملدرآمد اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ اگر بروقت توجہ نہ دی گئی تو مستقبل میں یہ مسئلہ مزید سنگین صورت اختیار کر سکتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ سڑک کے اطراف قائم غیر قانونی تجاوزات کا سروے کیا جائے، رکشوں کے لیے باقاعدہ اسٹینڈز مختص کیے جائیں اور اسکولوں کے اوقات میں اضافی ٹریفک اہلکار تعینات کیے جائیں تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھی جا سکے۔ عوامی حلقوں نے کمشنر کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں سے اپیل کی ہے کہ نواں کلی روڈ پر بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل، تجاوزات اور غیر قانونی رکشہ اسٹینڈز کا فوری نوٹس لیا جائے۔ اگر بروقت اقدامات کیے جائیں تو نہ صرف ٹریفک کے دیرینہ مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ طلبہ، مریضوں اور عام شہریوں کو روزانہ پیش آنے والی مشکلات سے بھی نجات دلائی جا سکتی ہے۔

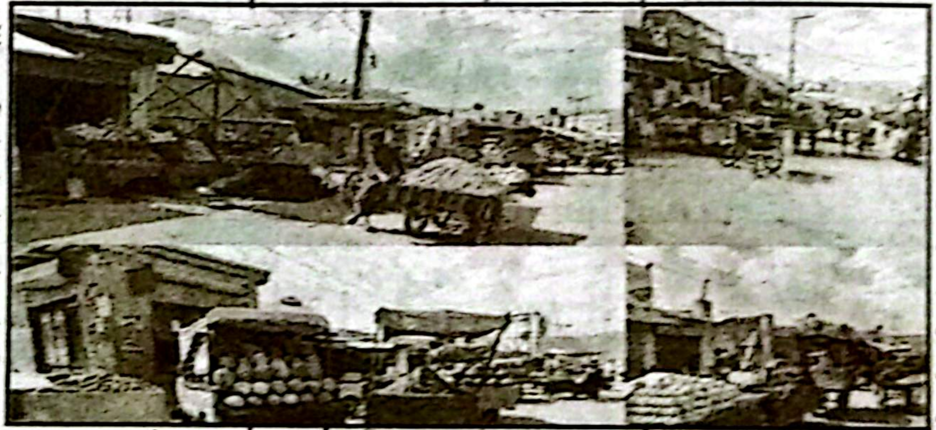

CamScanner

ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِصدارت صوبے کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا ۔اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری توانائی اسفند یار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے ۔اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دوردراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے توانائی کے شعبے میں جدید مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں۔ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کرینگے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہونے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے انہوں نے عوام کو ریلیف دینے کی بات کی ہے خصوصاً بجلی کے حوالے سے اقدامات کرنے کا کہا ہے۔ یہاں صورتحال یہ ہے کہ صوبے میں اس وقت بجلی کا شدید بحران ہے۔ موسم گرما میں بجلی نہیں آرہی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عروج پر ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ اہمیت کا حامل شہر ہے میں بھی کئی گھنٹے لوڈشیڈنگ ہوتی ہے ۔غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اس کے علاوہ ہے۔ اگر بجلی آتی بھی ہے تو بار بار ٹرپنگ اور وولٹیج میں کمی پیشی بھی ہے صوبے کے ایسے علاقے بھی ہیں، جن میں صرف چند گھنٹے کے لیے بجلی آتی ہے۔ جس سے وہاں باغات اور دیگر زراعت ٹیوب ویلز نہ چلنے کے باعث شدید متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ صوبے کے عوام کی اکثریت زراعت کے شعبے سے منسلک ہیں۔ اس لیے ان کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں بجلی کے حوالے سے جو اقدامات کرنے کا کہا گیا ہے ان پر عملی طور پر عمل درآمد کیا جائے جو کہ موجودہ حالات میں انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 JUN 2026

Page No. 25

عالمی یوم ماحولیات۔ ہماری بقاء اور مستقبل کا سوال !!

جمعہ کے روز عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر اپنے الگ الگ پیغامات میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت دیگر وفاقی وصوبائی حکام اور ماہرین نے ماحولیات کے تحفظ کے لئے انفرادی واجتماعی ذمہ داریوں کی بجا آوری کی ضرورت پر زور دیا ہے اور جہاں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا عزم ظاہر کیا وہاں دوٹوک انداز میں بحیثیت قوم اور ہماری معاشرہ ہماری ذمہ داریوں کی بھی بات کی موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی تنزلی اب صرف ماحولیات کے ماہرین یا بین الاقوامی اداروں کا موضوع نہیں رہے بلکہ یہ انسانی زندگی، معاشی استحکام، غذائی تحفظ اور قومی ترقی کے لئے براہِ راست خطرہ بن چکے ہیں۔ صدرِ مملکت نے اس امر پر زور دیا کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت، پانی کی قلت، گلیشیئرز کا پگھلاؤ، حیاتیاتی تنوع کا خاتمہ اور شدید موسمی واقعات مستقبل کے اندیشے نہیں بلکہ موجودہ دور کی حقیقت ہیں جو انسانی زندگیوں اور معیشتوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس بات کی نشاندہی کی کہ پاکستان عالمی آلودگی میں نہایت معمولی حصہ رکھنے کے باوجود موسمیاتی تبدیلی کے بدترین اثرات کا سامنا کرنے والے ممالک میں شامل ہے اور اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے انفرادی، قومی اور عالمی سطح پر مشترکہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ یعنی موسمیاتی تبدیلی اب ایک نظری بحث نہیں بلکہ ایک زمینی حقیقت ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں شدید گرمی کی لہر، غیر معمولی بارشیں، تباہ کن سیلاب، طویل خشک سالی اور پانی کی کم ہوتی دستیابی اس حقیقت کی گواہی دے رہے ہیں کہ قدرتی نظام میں آنے والی تبدیلیاں ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ موسمیاتی تبدیلی واقع ہو رہی ہے یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ ہم اس کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے کتنے تیار ہیں۔ پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ ایک طرف تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی قدرتی وسائل پر دباؤ بڑھا رہی ہے تو دوسری جانب پانی، جنگلات اور زرعی زمینوں کا غیر محتاط استعمال مسائل کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ملک نے ایسی قدرتی آفات کا سامنا کیا ہے جنہوں نے لاکھوں افراد کو بے [illegible]

استعمال کر لے یا پانی کی قلت کی صورت میں متبادل ذرائع تلاش کر لے، لیکن دیہی علاقوں میں رہنے والے کسان، مزدور، خواتین اور بچے براہِ راست ان مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ فصلوں کی پیداوار میں کمی، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، بیماریوں میں اضافہ اور روزگار کے مواقع کا سکڑنا انہی طبقات کے لئے سب سے بڑا مسئلہ بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسمیاتی بحران دراصل سماجی انصاف کا مسئلہ بھی ہے۔ محض پالیسیوں کا اعلان کافی نہیں ہوتا۔ پاکستان میں اکثر بہترین منصوبے کاغذوں سے آگے نہیں بڑھ پاتے۔ ماحولیات کے حوالے سے بھی یہی مسئلہ درپیش ہے۔ درخت لگانے کی مہمات شروع ہوتی ہیں لیکن ان کی نگہداشت نہیں ہوتی۔ آلودگی کے خلاف قوانین موجود ہیں لیکن ان پر مؤثر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ صنعتی فضلے، پلاسٹک کے بے تحاشا استعمال اور شہری آلودگی کے مسائل پر سنجیدہ توجہ نہیں دی جاتی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ماحولیات کو ترقیاتی منصوبہ بندی کا بنیادی حصہ بنایا جائے، نہ کہ ایک ضمنی موضوع سمجھا جائے۔ ماحولیاتی بحران صرف قدرتی عوامل کا نتیجہ نہیں بلکہ انسانی سرگرمیوں کا بھی عکس ہے۔ جنگلات کی کٹائی، بے ہنگم شہری پھیلاؤ، آبی ذخائر کی آلودگی اور قدرتی وسائل کا غیر ذمہ دارانہ استعمال وہ عوامل ہیں جنہوں نے صورتحال کو مزید خراب کیا ہے۔ اگر ہم واقعی آنے والی نسلوں کو ایک بہتر پاکستان دینا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے رویوں میں تبدیلی لانا ہوگی۔ پانی کا ضیاع روکنا، پلاسٹک کے استعمال میں کمی لانا، درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانا اور ماحول دوست طرزِ زندگی اختیار کرنا صرف حکومتی ہدایات کا معاملہ نہیں بلکہ قومی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر عالمی برادری کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ پاکستان سمیت کئی ترقی پذیر ممالک بار بار اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتے رہے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی کے بحران میں ان کا کردار محدود ہے لیکن نقصان سب سے زیادہ انہیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں ترقی یافتہ ممالک کی اخلاقی اور عملی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ موسمیاتی مالی معاونت، جدید ٹیکنالوجی اور استعداد کار میں اضافے کے لئے اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں۔ موسمیاتی انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ جن ممالک نے تاریخی طور پر زیادہ اخراج کیا ہے وہ متاثرہ ممالک کی مدد میں بھی پیش پیش ہوں۔ عالمی یومِ ماحولیات کا اصل پیغام دراصل یہی ہے کہ ماحولیات کو کسی ایک دن، ایک تقریب یا ایک بیان تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ یہ ہماری زندگی [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

ullet No. 6

Dated: 06 JUN 2026

Page No. 2

بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات۔۔۔اعلانات سے عملدرآمد تک کا سفر

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا مگر تعلیمی ترقی کے اعتبار سے سب سے زیادہ چیلنجز کا شکار صوبہ ہے۔ کم شرح خواندگی، دور افتادہ آبادیاں، تعلیمی سہولیات کی کمی، اساتذہ کی قلت اور بنیادی انفراسٹرکچر کے فقدان نے طویل عرصے سے صوبے کے تعلیمی نظام کو متاثر کر رکھا ہے۔ ایسے حالات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کیے گئے فیصلے صوبے کے تعلیمی شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیے جا سکتے ہیں۔ تاہم ان اصلاحات کی حقیقی کامیابی کا انحصار ان کے مؤثر اور شفاف نفاذ پر ہوگا۔ پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرنے اور انہیں "یونیفارم فری" قرار دینے کی تجویز ایک غیر روایتی مگر زمینی حقائق سے ہم آہنگ فیصلہ دکھائی دیتی ہے۔ بلوچستان کے کئی دیہی اور دور دراز علاقوں میں والدین اپنے بچوں کو صرف اس لیے اسکول نہیں بھیج پاتے کہ یونیفارم اور دیگر تعلیمی اخراجات ان کی مالی استطاعت سے باہر ہوتے ہیں۔ اسی طرح بچیوں کے لیے الگ اسکولوں اور خواتین اساتذہ کی عدم دستیابی بھی تعلیم کے فروغ میں بڑی رکاوٹ رہی ہے۔ اگر ایک ہی اسکول میں بچے اور بچیاں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں تو ہزاروں ایسے بچے تعلیمی نظام میں شامل ہو سکتے ہیں جو آج بھی اسکول سے باہر ہیں۔ تاہم اس پالیسی کے نفاذ کے دوران مقامی سماجی، ثقافتی اور قبائلی حساسیتوں کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں کے سماجی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت مقامی کمیونٹیز، والدین، قبائلی عمائدین اور تعلیمی ماہرین کو اعتماد میں لے کر اس پالیسی پر عمل درآمد کرے تاکہ کسی قسم کی مزاحمت یا غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ اجلاس میں 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ بھی قابل ستائش ہے۔ بلوچستان میں ہزاروں بچے صرف اس وجہ سے تعلیم سے محروم ہیں کہ موجودہ تعلیمی ڈھانچہ بڑھتی ہوئی طلب کو پورا نہیں کر پا رہا۔ نئے اسکولوں کی تعمیر میں وقت اور وسائل درکار ہوتے ہیں، جبکہ ڈبل شفٹ سسٹم موجودہ انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرنے کا ایک عملی حل ہے۔ اجلاس کا سب سے اہم اور عوامی سطح پر پذیرائی حاصل کرنے والا فیصلہ "ٹاٹ کلچر" کے خاتمے کا اعلان ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکیسویں صدی میں بھی بلوچستان کے بہت سے سرکاری اسکولوں میں بچے زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف تعلیمی معیار پر منفی اثر ڈالتی ہے بلکہ بچوں کی خود اعتمادی اور عزت نفس کو بھی متاثر کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے ہر بچے کو ڈیسک فراہم کرنے کی ہدایت اور اس حوالے سے سخت نگرانی کا اعلان ایک مثبت قدم ہے۔ تاہم ماضی کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ صرف اعلانات کافی نہیں ہوتے۔ بلوچستان میں کئی ترقیاتی منصوبے کاغذوں میں تو مکمل دکھائی دیتے ہیں لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ڈیسکوں کی خریداری، ترسیل اور تقسیم کے پورے عمل کو شفاف بنایا جائے اور اس کی نگرانی کے لیے مؤثر نظام قائم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

et No. 6

Dated: 06 JUN 2026

Page N

بلوچستان: پرائمری سکول جینڈر فری قرار

بلوچستان حکومت نے صوبے بھر کے پرائمری سکولوں کو جینڈر فری اور ٹاٹ اور دری کلچر ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی کی ایک وجہ صوبے میں تعلیمی سہولیات کا فقدان بھی بتائی جاتی ہے۔ اس حقیقت کو نظرانداز کرنا اس لیے بھی مشکل ہے کیونکہ پاکستان کے چوالیس فیصد رقبے کے حامل اس صوبے میں صرف 900 سرکاری پرائمری سکول ہیں۔ ظاہر ہے جو پورے صوبے کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔ اس کمی اور خامی کا فائدہ [illegible] پرائیویٹ سیکٹر بھی اٹھا رہا ہے جو بلوچستان ایسے شورش زدہ صوبے میں اس لحاظ سے بھی خطرناک ہے کہ ان نجی اداروں کو ان دشمن صوبے کی محرومیوں کا تاثر مضبوط کرنے اور نفرت کو بڑھاوا دینے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ حکومت بلوچستان کے شہریوں کو مفت تعلیم کی سہولت فراہم کرکے اس اندیشے کا سدباب کر سکتی ہے۔ جہاں تک صوبے کے 900 سکول میں دری اور ٹاٹ کلچر ختم کرنے کا معاملہ ہے تو یقیناً یہ دیر آئید درست آئید کے مصداق لائق تحسین فیصلہ ہے۔ حکومت بلوچستان کے شہریوں کو منظم انداز میں آباد کرکے ان آبادیوں میں تعلیمی سہولیات آسانی سے فراہم کر سکتی ہے۔ بہتر ہوگا حکومت سرکاری اور نجی سکولوں کے لئے یکساں معیار مقرر کرنے، ٹیچرز کا ڈیٹا اکٹھا کرنے اور تعلیمی اداروں میں یکساں سلیبس لازمی قرار دے۔ تاکہ بلوچستان میں خواندگی کی شرح میں اضافہ ممکن ہو۔

CamScanner

Education reforms

The Balochistan government's recently announced comprehensive education reform package, unveiled during a high-level meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, represents long-overdue attempt to overhaul the province's struggling public education sector. Faced with severe resource constraints, a staggering number of out-of-school children, and dilapidated infrastructure, the provincial leadership's willingness to re-evaluate traditional schooling models is highly commendable. However, the true success of these ambitious policy shifts will not be measured by cabinet approvals or visionary rhetoric, but by the government's capacity to translate these directives into tangible grassroots realities in a province desperately in need of structural development.

Among the most revolutionary proposals is the decision to transform all primary government schools into gender-free, co-educational institutions where boys and girls will study together in the same classrooms. Complemented by the elimination of compulsory school uniform requirements a practical step that removes a hidden financial barrier for deeply impoverished families the policy seeks to make basic education as accessible as possible. Crucially, the administration has also pledged to dismantle the archaic "Tat Culture" that has plagued remote regions for decades, promising to replace the degrading practice of children sitting on sacks and jute mats with proper school furniture.

While dismantling institutionalized inequalities and "Tat Culture" are noble goals, the Balochistan government must recognize that these reforms address only a fraction of the structural crisis. Classrooms cannot function effectively without the guaranteed, daily presence of qualified teachers, an area where Balochistan has historically struggled due to chronic absenteeism and political interference in postings. Furthermore, the push for gender-free primary schools will hit a dead end if the state fails to provide foundational amenities that ensure safety and dignity. The lack of clean drinking water, functional toilets, and secure boundary walls remains a primary reason why parents, particularly in conservative rural areas, withdraw their children especially young girls from the school system entirely.

Education reforms are undeniably the need of the hour, but policy shifts must be backed by ironclad implementation. To truly maximize the impact of these changes, the provincial authorities must simultaneously launch a vibrant, sustained student enrollment drive to bring Balochistan's massive population of out-of-school children into the fold.

The government must treat this reform agenda not as a one-time administrative announcement, but as a sustained fiscal and ethical commitment. Only by pairing progressive social policies with the aggressive provision of basic infrastructure can the state build a safe, equitable, and functional learning environment that convinces parents to send their children to school and secures a brighter future for the youth of Balochistan.

CamScanner

کوئٹہ میں پیٹرول بحران پر ضلعی انتظامیہ کا مؤثر کردار

تحریر: نذیر نور

دارالحکومت کوئٹہ میں حالیہ پیٹرول بحران ایک بڑا چیلنج بن کر سامنے آیا، تاہم ضلعی انتظامیہ نے بروقت اور مؤثر اقدامات کے ذریعے اس صورتحال پر کامیابی سے قابو پایا۔ بحران کی بنیادی وجوہات میں ایران سے غیر قانونی پیٹرول کی فراہمی میں تعطل، مقامی سطح پر پاکستانی پیٹرول پر غیر معمولی دباؤ، سپلائی چین میں درپیش بعض تکنیکی اور ترسیلی مسائل شامل تھے۔ صورتحال اس وقت مزید پیچیدہ ہوگئی جب بعض افواہوں اور خدشات کے باعث شہریوں کی بڑی تعداد نے غیر ضروری طور پر پیٹرول پمپس کا رخ کیا، جس سے کئی مقامات پر رش اور مصنوعی قلت کا تاثر پیدا ہوا۔ اس غیر معمولی طلب نے سپلائی کے نظام پر اضافی دباؤ ڈالا اور بحران کی شدت میں اضافہ ہوا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں، پیٹرولیم کمپنیوں، اوگرا حکام اور ڈیلرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور متعدد اجلاس منعقد کیے۔ ان اجلاسوں میں شہر میں پیٹرول کی طلب و رسد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ہر صورت پیٹرول کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی فیصلے کیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے تمام افسران کو فیلڈ میں متحرک کیا گیا اور شہر بھر کے پیٹرول پمپس کی مسلسل نگرانی کی گئی۔ سپلائی، ترسیل اور فروخت کے عمل کی کڑی مانیٹرنگ کے ذریعے یہ یقینی بنایا گیا کہ کسی بھی مقام پر ذخیرہ اندوزی، غیر قانونی فروخت یا مصنوعی قلت پیدا نہ ہونے پائے۔ بحران کے دوران ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں ایک خصوصی کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا، جو چوبیس گھنٹے فعال رہا۔ کنٹرول روم میں تعینات افسران مسلسل فیلڈ سے رابطے میں رہے، عوامی شکایات کا ازالہ کیا اور پیٹرول کی فراہمی سے متعلق معلومات کی بروقت نگرانی کرتے رہے۔ اس اقدام نے انتظامی ردعمل کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ضلعی انتظامیہ کی مسلسل کاوشوں، پیٹرولیم کمپنیوں کے ساتھ مؤثر رابطوں اور فیلڈ افسران کی شبانہ روز محنت کے نتیجے میں بحران پر قابو پانے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ آج شہر بھر میں پیٹرول کی فراہمی معمول کے مطابق جاری ہے، تمام رجسٹرڈ پیٹرول پمپس فعال ہیں اور شہریوں کو بلا رکاوٹ پیٹرول دستیاب ہے۔ یہ بحران اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بروقت حکمت عملی، مؤثر انتظامی فیصلوں اور تمام متعلقہ اداروں کے باہمی تعاون سے بڑے سے بڑے چیلنج کا بھی کامیابی سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے ذمہ داری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف بحران پر قابو پایا بلکہ شہریوں کے اعتماد کو بھی بحال کیا۔ ختم شد

CS CamScanner

مکران میں نئے اضلاع کا قیام۔۔۔ حکومت کا ایک دوراندیش اور عوام دوست اقدام

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، تاہم آبادی کے دور دراز علاقوں میں پھیلے ہونے اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے باعث عوام کو بنیادی سہولیات کے حصول میں متعدد مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ خصوصاً مکران جیسے وسیع خطے میں بڑے اضلاع انتظامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں کی سست روی اور عوامی مسائل کے بروقت حل میں رکاوٹ بنتے رہے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت نے ان حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں مختلف ترقیاتی اقدامات اٹھائے ہیں، وہیں نئے اضلاع کے قیام کا فیصلہ بھی ایک اہم اور قابل تحسین قدم ہے۔ انتظامی یونٹس کی تعداد میں اضافہ نہ صرف حکومتی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ عوام کو ان کے علاقوں میں زیادہ مؤثر اور فوری سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بناتا ہے۔ ضلع کیچ بلوچستان کے سب سے بڑے اور گنجان آباد اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔ گزشتہ مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی تقریباً 19 لاکھ تھی، جو اب مزید بڑھ چکی ہے۔ اتنی بڑی آبادی اور وسیع جغرافیائی حدود کے پیش نظر نئے ضلع کا قیام ایک ناگزیر ضرورت بن چکا تھا۔ حکومت بلوچستان نے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تحصیل تمپ اور مند پر مشتمل نئے ضلع "تمپ" کے قیام کا اعلان کیا، جو علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ بھی تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان، نے ضلع کیچ کے دورے کے دوران اس فیصلے کو عملی شکل دیتے ہوئے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا، جبکہ حلقے کے منتخب نمائندے کو بھی اس حوالے سے سرکاری دستاویزات فراہم کی گئیں۔ ضلع تمپ کے قیام سے انتظامی امور میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ عوام کو سرکاری دفاتر، عدالتی معاملات، ریونیو ریکارڈ اور دیگر سرکاری خدمات کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے نہیں کرنے پڑیں گے۔ اس سے نہ صرف وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ عوامی مسائل کے حل کی رفتار بھی تیز ہوگی۔ نئے ضلع کے قیام سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مختلف سرکاری محکموں، انتظامی دفاتر اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو ملازمتوں کے مواقع میسر آئیں گے۔ اسی طرح تعلیم کے شعبے میں نئے کالجز، فنی و تکنیکی اداروں اور تربیتی مراکز کے قیام کی راہ ہموار ہوگی، جس سے نوجوان نسل کو اپنے ہی علاقے میں بہتر تعلیمی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ صحت کے شعبے میں بھی نمایاں بہتری کی توقع کی جا رہی ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتال، دیہی مراکز صحت اور دیگر طبی سہولیات کے قیام سے عوام کو بہتر اور بروقت علاج میسر آئے گا۔ اس کے علاوہ ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم، سڑکوں کی تعمیر، آبنوشی، بجلی اور مواصلاتی نظام کی بہتری جیسے منصوبوں پر بھی زیادہ توجہ دی جا سکے گی۔ ضلع تمپ کا قیام صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ مکران کی متوازن ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ اگر حکومت اس فیصلے کے بعد فوری طور پر انتظامی ڈھانچے، سرکاری اداروں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے تو یہ اقدام علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں تاریخی کردار ادا کر سکتا ہے۔